© rasailojaraid.com

اسے دور کا واسطہ بھی نہیں ہے۔ نثر رجز اور نثر مقفیٰ بھی نہیں کہ نہ قافئے کا اہتمام ہے اور نہ رجز کا انصرام۔ ہاں! اسے ''نثر عروضی'' کا نام دیا جاسکتا ہے کہ بحر ہزرج مثمن سالم کے پیکر میں یہ نثر ڈھلی ہوئی ہے۔ سو اگر کتاب زیر نظر میں کوئی خوبی ہے تو وہ یہ ہے کہ اردو نثر کی ایک نئی قسم ''نثر عروضی'' دریافت ہوئی ہے اور اس کے لئے صاحبِ کتاب کو ہدیہ تبریک پیش کیا جاسکتا ہے، جس سے ان کی پنج سالہ محنت کی کچھ تلافی ہو جائے گی۔ اس طرح ناشر کو بھی مبارک باد دی جاسکتی ہے کہ کتاب کی جلد نہایت پختہ، دیدہ زیب و جاذبِ نظر ہے۔ ان گزارشات کے بعد کتاب سیرت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام کی خواندگی کا داعیہ پیدا ہوا کہ اگر محاسن مفقود ہیں تو کوئی مضائقہ نہیں، اگر معائب نہ ہوں تو بھی صاحب کتاب جناب خورشید ناظر یک گونہ لائق تحسین ٹھہریں گے لیکن یہاں بھی متعدد عروضی غلطیاں نظر آئیں، وہو ھذا۔

۱۔ عروضی اغلاط بالعموم بعض حروف کے اسقاط کی وجہ سے ہیں۔ خصوصاً یائے معروف کو بحر سے باہر کردیا گیا ہے: ''لڑائی کے لئے تیاری کا آغاز ہوتا ہے'' (ص ۲۸۹) یا ''عمل میں بیعتِ ثانی بفضل ربی آئی ہے'' (ص ۱۹۳)

۲۔ بعض مقامات پر بحر ہزرج مثمن بھی اپنی حد سے تجاوز کرگئی ہے اور حروف خارج البحر ہو گئے ہیں: مثلاً ''کریں گے غور تو واضح یہ ہوتا ہے کہ ہر اک کام۔ دیا موزوں تریں اوقات میں آقا نے سرانجام'' ص ۱۸۷) یا ''مسلمانوں کی غالب حکمرانی ہو چکی تسلیم۔ جو جاری حکم ہوتے ان کو ملتی ہر طرح تعظیم'' (ص ۲۳۳)

۳۔ تنافرِ حروف کی مثالیں بہ کثرت ہیں مثلاً ''تھی مرضی یہ خدا کی کہ ملے اسلام کو طاقت'' (ص ۲۲۳)

۴۔ حشو وزوائد کی نہایت کثرت مثلاً ''وہ خوش اخلاق وخوش گفتار ہیں اور کرتی ہیں تقویٰ'' (ص ۱۶۳)

قصہ مختصر ان ''اشعار'' کی خوبیاں کہاں تک گنوں اور قارئین کو زحمت گوش وچشم دوں، اس مختصر گزارش پر اکتفا کرتا ہوں اور اپنی اس گفتگو کو ختم کرنے سے پہلے پروفیسر عبدالجبار شاکر، ڈائریکٹر جنرل بین الاقوامی اسلامی دعوہ اکیڈمی یونیورسٹی اسلام آباد کی ایک نسبتاً طویل تقریظ کے مطالعے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ تقریظ اغراق کے باوجود لائق مطالعہ ہے اور پروفیسر صاحب کی وسعت معلومات پر دلالت کرتی ہے۔

☆☆☆

نام کتاب: جواہر سیرت مولف: محمد حنیف جالندھری

صفحات: ۳۲۰ ناشر: جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان

تبصرہ نگار: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بحر ذخار میں غواصی اور جواہراتِ سیرت چننے، انہیں ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خوبصورت لڑی میں پرونے اور ان سے دنیا بھر کے شائقین کو متعارف و مستفید کرنے کا سلسلہ اس روز سے جاری ہے، جسے بعثتِ نبوی کا روز اول قرار دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کو جو عروج ہمارے خطے برعظیم پاک و ہند میں حاصل ہوا ہے اور آج جواہرات سیرت سے ہماری قومی زبان اردو جس طرح مالا مال ہے، اس کی مثال دوسرے خطوں اور دوسری رائج الوقت زبانوں میں ملنی مشکل ہے۔ یہی سبب ہے کہ وقفے وقفے سے سیرت طیبہ پر مختلف انداز، مختلف اسلوب اور مختلف موضوعات کے حوالے سے تحریریں سامنے آتی رہتی ہیں۔ زیرنظر کتاب مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کے مختلف مقالات اور مضامین کا مجموعہ ہے، جسے سلیقے سے مرتب کر کے قارئین سیرت کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اپنی خطابت اور قائدانہ صلاحتوں کے حوالے سے معروف ہیں، جامعہ خیرالمدارس، ملتان کے اہتمام اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نظامت کے حوالے سے دینی حلقوں کے ساتھ ساتھ تمام طبقات فکر ان سے متعارف ہیں۔ اہل قلم کے طور پر ان کی تحریریں مختلف موضوعات خصوصاً دینی مدارس اور ان کی جدوجہد کے حوالے سے سامنے آتی رہتی ہیں۔ البتہ کتابی شکل میں ان کے مضامین کا یہ پہلا مجموعہ ہے جو عمدہ پیشکش کے ساتھ سامنے آیا ہے اور فاضل مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان کی پہلی کتاب سیرت طیبہ جسے سدابہار اور مقبول عام موضوع پر سامنے آئی ہے۔

کتاب چند ابواب میں منقسم ہے، جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

بابِ اول، حیاتِ طیبہ	بابِ دوم، مقامِ نبوت و رسالت
بابِ سوم، علم و حکمت	بابِ چہارم، اسوۂ حسنہ
بابِ پنجم، ریاست و حکومت	بابِ ششم، کاجیات

چونکہ کتاب مضامین کا مجموعہ ہے، اور یہ مضامینِ مختلف اوقات میں اور مختلف تقاضوں اور ضرورتوں کی تکمیل کے لئے لکھے گئے ہیں اس لئے ان میں اسلوب کا بھی فرق ہے، بعض جگہ تکرار بھی موجود ہے، جس کا اظہار انہوں نے پیش لفظ میں کیا ہے، اور اسی وجہ سے بعض عنوانات خاصے مختصر ہیں۔ جن میں تفصیل کی گنجائش موجود تھی۔

بعض عنوانات بہت عمدہ اور حاصل کتاب ہیں۔ سماجیات کے تحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور انسانی زندگی کی اقدار، اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سماجی زندگی، اپنے موضوع پر ایک جامع مطالعہ پیش کرتی ہے۔ اسی طرح ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی چند جھلکیاں'' کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ کا اچھا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com